سوال

ے بغیر نکاح کا حکم (278)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ح ثانی زید سے ہوا، لیکن گواہ وکیل بوقت نکاح نہ تھا۔ صرف ایک شخص نکاح پڑھانے والا تھا۔ تو ایسی حالت میں نکاح ہندہ کا زید سے شرعاً صحیح ودرست ہوا یا کہ نہیں؟ جواب اس کا ازروئے حدیث شریف وکتاب اللہ کے مرحمت ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ﷲ!

ت مذکورہ میں نکاح ہندہ کا زید سے صحیح ودرست نہیں ہوا۔ صحت نکاح میں کم از کم دو گواہ شرط ہیں۔

ائشۃ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "لانِكَاحَ إِلا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ ، وَمَا كَانَ مِنْ نِكَاحٍ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ ، فَهُوَ بَاطِلٌ"

(اخرجہ ابن حبان فی صحیحہ نصب الرایۃ لاحادیث الھدایۃ: 2/2)

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولی (کی اجازت) اور دو عادل گواہوں (کی موجودگی) کے بغیر کوئی نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ جو نکاح اس طریقے کے سوا ہو، وہ باطل ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 483

محدث فتویٰ